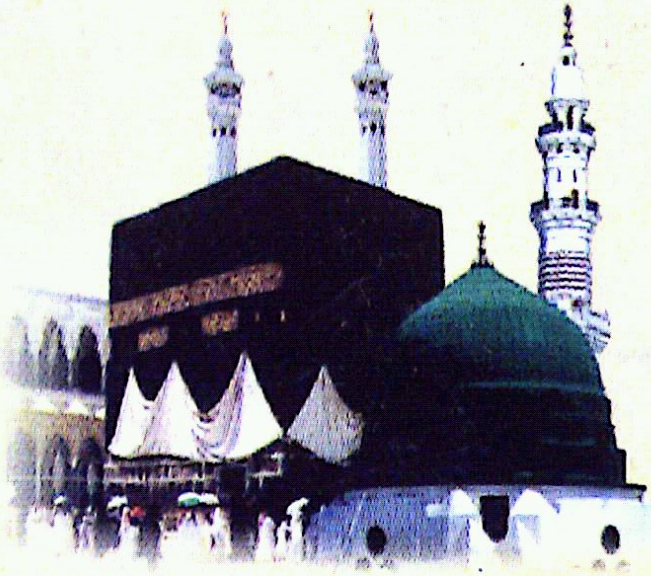

سیّدنا ابُوذرّ غفاری رضی اللہ عنہ کی الہامی دُعا

جس کی وجہ سے آپؓ
فرشتوں میں مقبول ہوئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا

یا اللہ میں آپ سے ہمیشہ رہنے والے ایمان کا سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا

اور میں آپ سے عاجزی و انکساری کرنے والے دِل کا سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا

اور آپ سے کارآمد عِلم کا سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا

اور آپ سے سچے یقین کا سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا

اور آپ سے پُختہ اور مضبوط دین کا سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ

اور میں ہر بلا سے امن میں رہنے کا آپ سے سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ

اور پوری طرح امن میں رہنے کا آپ سے سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ

اور ہمیشہ اَمن میں رہنے کا آپ سے سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ

اور میں امن ملنے پر شُکر گذار رہنے کا آپ سے سوال کرتا ہوں

وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ

اور میں لوگوں سے بے پَروا رہنے کا آپ سے سوال کرتا ہوں

اس دُعاء کی فضیلت

سَیّدنا علیؓ سے مروی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرے پاس جبرئیل امین آئے ابھی وہ موجود ہی تھے کہ سیّدنا ابوذر غفاریؓ آ گئے۔ جبرئیل امین نے انہیں دیکھا تو کہنے لگے یہ سیّدنا ابوذر غفاریؓ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جبرئیل امین آپ سیّدنا ابوذر غفاریؓ کو جانتے ہیں؟ وہ بولے جی ہاں! قسم ہے اُس ذات کی جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا۔ یقیناً سیّدنا ابوذر غفاریؓ زمین والوں سے زیادہ آسمان والوں میں مشہور و مقبول ہیں۔ اور وہ اس دُعا کی وجہ سے جو یہ روزانہ دو بار مانگتے ہیں۔ اِس پر فرشتوں کو حیرت ہے آپ انہیں بلا کر دُعا کے بارے میں پُوچھیں۔ حضورؐ نے فرمایا سیّدنا ابوذر غفاریؓ کون سی دُعا ہے جو تم روزانہ دو بار مانگتے ہو؟ سیّدنا ابوذر غفاریؓ نے عرض کی جی ہاں میرے آقا آپؐ پر میرے ماں باپ فِدا ہوں یہ دُعا میں نے کسی انسان سے نہیں سُنی۔ بلکہ وہ دس جُملے اللہ نے مجھے الہام کیے ہیں۔ اور ہر روز میں دو بار اُنہی کے ذریعے دُعا مانگتا ہوں پہلے قبلہ رو ہو کر تھوڑی دیر تسبیح کرتا ہوں۔ پھر **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** تھوڑی دیر پڑھتا ہوں پھر تھوڑی دیر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** پڑھتا ہوں۔ پھر تھوڑی دیر تکبیر پڑھتا ہوں پھر یہ دُعا پڑھتا ہوں (جو اُوپر لکھی گئی ہے) جبرئیل امین نے یہ سُن کر کہا۔ اے اللہ کے پیغمبر! قسم ہے اُس ذات کی جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر بھیجا آپ کی اُمت کا کوئی شخص بھی یہ دُعا مانگے گا تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ گُناہ سمندر کی جھاگ اور زمین کی ریت سے زیادہ ہوں۔ آپ کے کسی بھی اُمتی کے سینے میں یہ دُعا ہوگی، جنت اُس کی مشتاق ہوگی اور دو فرشتے اُس کے لیے مغفرت مانگتے رہیں گے۔ اور جنت کے دروازے اُس کے لیے کھول دیئے جائیں گے۔ فرشتے اعلان کریں گے اے اللہ کے دوست! جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔